

ماحصل فقط ۱۰ اپر، غرض دونوں میں ۴۰ کا فرق ہے۔

آپ نے معاشی پیداواری مساعی کو بڑھانے کے لئے قرض لیا، ۲۵۰ ملین ڈالر اس کا سالانہ سود۔ اب آپ سود کی وجہ سے عوامی ضروریات پر ٹیکس بھی لگائیں گے۔ خوراک، پوشاک، کرایہ مکان، بجلی، پانی، سوئی گیس، دوا، معالجہ، سفر خرچ، تعلیمی مصارف برائے نئی نسل۔ ان ساری چیزوں پر ٹیکس کے بھوت کا سایہ پڑ گیا۔ تمام خدمات مثلاً غریب آدمی کو تو موچی، ڈھنیے، منجی پڑھی ٹھکانی، کبھی بڑھئی اور مزدور سے مرمت مکان، ان کی اجرتوں میں سود اور ٹیکس شامل۔ لہذا آپ کی مزدوری کاشت کی ہے یا کارخانے کی، یا بار برداری کی، بڑھتی ضرور ہے۔

اب جو پیداوار تیار ہوگی، اس میں یہ چیزیں شامل ہوں گی: رسل و رسائل اور دیگر قومی ضرورتوں کے مصارف (عملہ + اجناس) بڑھیں گے۔ اس کا بھی اضافہ کرنا ہوگا۔ نسل افزائی کی وجہ سے بھی معاشیات پر بار پڑے گا۔ حادثات یا جنگیں یا داخلی سیاسی ہڑ بونگ، ہڑتالیں وغیرہ بھی کچھ مصارف میں اضافہ یا آمدنی میں کمی کا باعث ہوں گی۔ ادھر معیار زندگی بڑھتا جائے گا بمقابلہ پیداوار کے نہایت تیزی سے۔ یعنی پہلے معیار اور پیداوار میں اگر ۴۰ کا فرق تھا تو چند برس میں ۵۰ کا ہو جائے گا، پھر ۸۰ اور ۱۰۰ کا ہے۔ پیداواری پیماری کیا کریں گے۔ پیداواروں کا اگر مؤثر نقشہ بنا کر کام کیا جاسکے تو یہ طویل المدت منصوبہ ہے، لیکن اس کیلئے کوئی تیار نہیں بلکہ سب کو تو فوری طور پر نجات چاہئے ☆☆

’محدث‘ ۳۰ برس سے فتنہ انکار حدیث کے خلاف سرگرم عمل ہے، حجت حدیث پر ’محدث‘ کی آواز اور استدلال سب سے قوی ہے!..... حدیث نبویؐ کا خصوصی ذوق اور فی زمانہ اس فن کے ماہرین کی تائید اور علمی تعاون ’محدث‘ کو حاصل ہے.....!! الحمد للہ

سود نمبر کی کامیاب پیشکش کے بعد

روایات کے عین مطابق

..... تاریخ ساز اہمیت کا حامل

ماہنامہ ۲۱ لاہور

کا انکار حدیث نمبر

علوم حدیث کا خصوصی ذوق رکھنے والے اہل علم و دانش اپنی نگارشات علیہ جلد ار سال فرمائیں!

مشہرین حضرات اور اشاعتی ادارے اپنے اعلانات اور اشتہارات کے لئے فوری رابطہ کریں!

فتنہ انکار حدیث کے جدید روپ..... ماضی، حال اور مستقبل..... محدث جلیل علامہ البانی رحمہ اللہ کا ’محدث‘ کو انٹرویو

..... پرویزیت کی عرب ممالک میں فتنہ پردازوں پر رپورٹ..... پرویزیت کے اصولی نظریات پر علمی تعاقب.....

محدث میں انکار حدیث پر چھپنے والے مضامین کی جامع فہرست..... نامور علماء کے منتخب مقالات اور بہت کچھ! (ان شاء اللہ)

یہ سب کچھ جاننے کیلئے انکار حدیث نمبر کا ضرور مطالعہ کیجئے جو جلد ہی منظر عام پر آ رہا ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے آئندہ شمارہ